Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل یبید تشاء ... مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ مجلہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۶ رجب ۱۴۰۱ھ ۲۱ ہجرت ۱۳۶۰ ش ۲۱ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۵

اخبار احمدیہ

• بروز ۱۹ ہجرت مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے، آپکو دن رات خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا کرتا رہے، نیز دین حق کے لئے آپ کے جملہ مقاصد عظیمہ میں معجزانہ کامیابیاں عطا کرے۔ اور ہمیں حضور کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو کامل و مکمل صحت عطا کرے، اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین

• محترم مولانا محمد اکمل صاحب اپنے مکتوب ۱۸ مئی میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے جان رکھ لی ہے۔ دل کا حملہ شدید تھا ابھی مسلسل دعاؤں کی ضرورت ہے۔

جماعت کے بزرگوں کی خدمت میں دردمندانہ دعاؤں کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس مبشر اسلام کو کامل شفا عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین

میاں عبدالسمیع نون ایڈووکیٹ سرگودھا

نائیجیریا میں بابرکت نصرت جہاں سکیم کے تحت نئے سکولوں کا اجراء

جماعت احمدیہ نے ہماری پکار کو سنا اور مدد کے لئے آئی

وزیر صنعت الحاج سلیمان علی

اس علاقہ میں پہلے احمدیہ سکول کی کامیابی کی وجہ سے مزید سکولوں کا قیام ممکن ہوا وزیر تعلیم

جماعت احمدیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی روشنی میں تعلیم عام کرنا چاہتی ہے۔ امیر نائیجیریا

نائیجیریا کی ریاست پلیٹیو کے مقام اونڈا میں احمدیہ سیکنڈری سکول نے کام شروع کر دیا

نائیجیریا کی ریاست پلیٹیو کے صوبائی وزیر صنعت عزت مآب الحاج سلیمان علی صاحب نے نصرت جہاں سکیم کے تحت اونڈا میں کھلنے والے سکول کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ نے عین وقت پر ہماری پکار کو سنا۔ اور مدد کے لئے میدان میں آئی۔ اور یہ سکول کھل سکا۔ انہوں نے سکول کی رسم افتتاح کے موقعہ پر اپنے صدارتی خطاب میں کہا۔ کہ ایک سال قبل اس سکول کے کھولے جانے کا پروگرام بنایا گیا تھا مگر چونکہ اس منصوبہ کو کامیابی سے عملی جامہ پہنانا مقامی آبادی کے بس کا روگ نہ تھا۔ اس لئے پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔ تب جماعت احمدیہ نے ہماری مدد کی۔ اس لئے میں علاقہ کے لوگوں اور خیر خواہوں سے التماس کرتا ہوں کہ وہ جماعت احمدیہ کی اس خدمت کا تہ دل سے شکریہ ادا کریں۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت حال ہی میں نائیجیریا میں جو چار سکول کھولے گئے ہیں ان کا ذکر قبل ازیں الفضل کی ۱۷ مئی کی اشاعت میں آچکا ہے۔ ان سکولوں میں سے ایک اونڈا میں اور دوسرا آرا میں ہے۔

اونڈا سکول کا افتتاح ۱۶ مارچ کو ہوا جبکہ آرا سکول کا افتتاح ۱۷ مارچ کو ہوا۔ اونڈا کے مقام پر نصرت جہاں سکیم کے تحت احمدیہ کمیونٹی سیکنڈری سکول کے افتتاح کے موقعہ پر صوبائی وزیر تعلیم کا مرسلہ تحریری خطاب پڑھ کر سنایا گیا۔ اور امیر جماعت اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے بھی خطاب فرمایا۔ علاوہ ازیں سکول کے پرنسپل مکرم عبدالحی صاحب طاہر نے رپورٹ پیش کی۔

مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج الارو نائیجیریا کی ارسال کردہ رپورٹ کے مطابق مکرم وزیر صنعت صاحب نے اپنے خطاب میں اس بات کو اپنے لئے ایک اعزاز قرار دیا۔ کہ انہیں اس علاقے کی اس منفرد تقریب میں شرکت کے لئے مدعو کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ جب سے سویلین حکومت قائم ہوئی ہے م مقامی آبادی کمیٹی کی طرف سے یہ پہلا منصوبہ ہے جو شروع کیا گیا ہے۔ اور یہ تقریب اس لحاظ سے بھی منفرد ہے کہ ایک مذہبی جماعت (احمدیہ) اس عظیم پروجیکٹ کی سرپرست و راہنما ہے۔ مکرم وزیر صاحب موصوف اسی علاقے کے منتخب عوامی نمائندے ہیں اس لئے انہوں نے اس تقریب کو اس لحاظ سے بھی منفرد قرار دیا کہ اس کے ذریعہ سے ان کو اپنے علاقے کے لوگوں سے ملنے کا موقعہ ملا ہے۔ انہوں نے مقامی آبادی اور طلبہ کو نصائح کیں اور اس کار خیر میں خصوصی تعاون پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔

اس سے قبل جب وزیر صاحب موصوف دن کے ۱۱ بجے آرا کے مقام پر تشریف لائے تو طلبہ نے ان کا استقبال اسلامی نعروں سے کیا۔ مقامی آبادی کے نعرے تکبیر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد وغیرہ سے بالکل اجنبی تھے تاہم جب ان کے مطلب سے آگاہ کیا گیا تو وہ بہت خوش ہوئے۔ مہمان خصوصی کی آمد پر جملہ حاضرین کھڑے ہو گئے۔ تقریب ۱۰ بجے تلاوت سے ہوا جو کہ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن ...

امراء اصحاب / صدران کرام کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ جون ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے مئی جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ (چندہ عام حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمائے جائیں۔

زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی جون میں بھی لازمی چندہ جات (چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ رجب ۱۴۰۱ھ

۲۱ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیاروں کیساتھ خدا تعالیٰ کی سنّتِ قدیمہ

خدا تعالیٰ کا کوئی مامور بھی ایسا نہیں گزرا جس کی انتہائی شدید مخالفت نہ کی گئی ہو۔ جسے بھی خدا تعالیٰ نے اصلاحِ خلق کی غرض سے بھیجا وہ ابتداء میں اکیلا اور تن تنہا ہی ہوتا تھا اور لوگ اسے اپنے ہی جیسا ایک آدمی سمجھ کر اُسے اس کے مشن میں ناکام کرنے پر تل جاتے تھے اور سمجھتے تھے کہ یہ اکیلا کر ہی کیا سکتا ہے۔ ہم اس کا ناطقہ بند کر کے اسے اپنے مشن سے باز آنے اور چپ چاپ گھر بیٹھ رہنے پر مجبور کر دیں گے۔ بظاہر یہی نظر آتا تھا کہ منہ زور مخالفین اس غریب اور بے کس کی دال نہیں گلنے دیں گے اور اس کے لئے میدان چھوڑنے کے سوا چارہ نہ رہے گا لیکن خدا تعالیٰ نے ہمیشہ ہی ناممکن کو ممکن کر کے دکھلاتا رہا۔ کوئی ایک مامور بھی ایسا نہیں گزرا جو انتہائی شدید مخالفت اور غایت درجہ نامساعد حالات کے باوجود اپنے خداداد مشن میں کامیاب نہ ہوا ہو۔ اکیلا سب پر اور اجتماعی ادیان پر غالب آتا رہا اور اس لئے غالب آتا رہا کہ خدائے قادر و قیوم اس ایک کی خاطر زمین و آسمان کو پلٹتا اور اس کی خاطر عجائب کام دکھلاتا رہا۔

اس کی سب سے روشن، سب سے درخشندہ اور آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی انتہائی تابندہ مثال ہمیں حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود میں ملتی ہے۔ آپؐ کے سپرد روئے زمین سے شرک کو مٹا کر توحید خالص کو دائمی طور پر قائم کرنے اور نوعِ انسانی کو دینِ واحد پر جمع کرنے کا انتہائی مشکل اور کٹھن کام کیا گیا۔ آپؐ اکیلے اور یکہ و تنہا تھے اور روئے زمین کے تمام بنی نوع انسان آپؐ کے مخاطب تھے۔ آپؐ نے نوعِ انسانی کو دینِ واحد پر جمع کرنے کا کام اپنے مولد و مسکن مکہ کی وادیٔ غیر ذی زرع سے شروع کیا۔ شرک کے خلاف اور توحید خالص کے حق میں آواز بلند کرنے کی دیر تھی کہ پوری کی پوری قوم یک زبان ہو کر آپؐ کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی اور اس کے غیظ و غضب میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے اس اکیلے بندہ اخص یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے کہا:۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

(ابراہیم آیات ۴۷ تا ۴۹)

ترجمہ:۔ اور یہ لوگ اپنی (ہر ایک) تدبیر عمل میں لا چکے ہیں اور ان کی (ہر) تدبیر اللہ کے ہاں (محفوظ) ہے اور خواہ ان کی تدبیر ایسی ہو کہ اس کے نتیجہ میں پہاڑ بھی (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں (یہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے) پس (اے مخاطب) تو اللہ کو اپنے رسولوں سے اپنے وعدہ کے خلاف (معاملہ) کرنے والا ہرگز نہ سمجھ۔ اللہ یقیناً غالب اور (برے کاموں کی) سزا دینے والا ہے (اور وہ دن ضرور آنے والا ہے) جس دن زمین و آسمان بدل کر دوسرے زمین و آسمان قائم کئے جائیں گے اور یہ لوگ اللہ کے سامنے ہوں گے جو واحد (اور ہر ایک چیز پر) کامل غلبہ رکھنے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں یہ بشارت دی کہ آپؐ کے طاقتور مخالفین ناکام رہیں گے اور آپؐ اکیلے اور بے یار و مددگار اور تنہا ہونے کے باوجود کامیاب ہوں گے وہاں یہ خبر بھی دی کہ آپؐ کے مخالفین آپؐ کو اپنے مشن میں ناکام کرنے کے لئے ایسی ایسی خطرناک چالیں چلیں گے اور ایسے ایسے خطرناک وار کریں گے کہ یوں معلوم ہوگا کہ یہ پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ٹلا کر رکھ دیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس کے باوجود خدا تعالیٰ نے اپنی قدرتِ کاملہ سے زمین و آسمان کو بدل کر رکھ دیا۔ پوری قوم کی پہاڑوں کو ان کی جگہ سے ٹلا دینے والی تدبیریں دھری کی دھری رہ گئیں اور حق بہرحال غالب آ کر رہا۔ اس کی وجہ ایک ہی تھی کہ اگرچہ بظاہر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے تھے لیکن فی الحقیقت آپؐ اکیلے نہیں تھے بلکہ خدائے واحد القہار، العزیز اور ذوالانتقام آپؐ کے ساتھ تھا اور اس نے آپؐ کی خاطر زمین و آسمان کو بدل کر رکھ دیا اور اس طرح نئی زمین اور نیا آسمان معرضِ وجود میں آ کر رہا۔ یہ سب اس لئے ہوا کہ جو بھی اخلاص و وفا کا اعلیٰ نمونہ دکھاتا اور دل و جان سے خدا کا ہو رہتا ہے خدا اُسے ضائع نہیں ہونے دیتا۔ حتیٰ کہ دنیا کو اس کے قدموں میں لا ڈالتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس اپنے بھیجنے والے خدائے قادر مطلق اور ہمہ قدرت و ہمہ قوت کی اس سنتِ قدیمہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تجربہ شہادت دیتا ہے کہ جیسے ایک مومن خدا تعالیٰ کی راہ میں نیستی اور فنا اور استہلاک کر کے اپنے تئیں ایک نیا وجود بناتا ہے اس کی ان تبدیلیوں کے مقابل پر خدا بھی اس کے لئے ایک نیا ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ وہ معاملات کرتا ہے جو دوسرے کے ساتھ کبھی نہیں کرتا اور اس کو اپنے ملکوت اور اسرار کا وہ سیر کراتا ہے جو دوسرے کو ہرگز نہیں دکھلاتا اور اس کے لئے وہ کام اپنے ظاہر کرتا ہے جو دوسروں کے لئے ایسے کام کبھی ظاہر نہیں کرتا اور اس قدر اس کی نصرت اور مدد کرتا ہے کہ لوگوں کو تعجب میں ڈالتا ہے۔ اس کے لئے خوارق دکھلاتا ہے اور معجزات ظاہر کرتا اور ہر ایک پہلو سے اس کو غالب کر دیتا ہے اور اس کی ذات میں ایک قوتِ کشش رکھ دیتا ہے جس سے ایک جہان اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے اور وہی باقی رہ جاتے ہیں جن پر شقاوتِ ازلی غالب ہے۔

پس ان تمام باتوں سے ظاہر ہے کہ مومن کامل کی پاک تبدیلی کے ساتھ خدا تعالیٰ بھی ایک نئی صورت کی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس نے انسان کو اپنے لئے پیدا کیا ہے کیونکہ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کرے تو اسی دن سے بلکہ اسی گھڑی سے بلکہ اسی دم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے اور وہ اس کا متولی اور متکفل اور حامی اور ناصر بن جاتا ہے اور اگر ایک طرف تمام دنیا ہو اور ایک طرف مومن کامل تو آخری غلبہ اسی کو ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اپنی محبت میں صادق ہے اور اپنے وعدوں میں پورا۔ وہ اس کو جو درحقیقت اس کا ہو جاتا ہے ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ ایسا مومن آگ میں ڈالا جاتا ہے اور گلزار میں سے نکلتا ہے، وہ ایک گرداب میں دھکیل دیا جاتا اور ایک خوشنما باغ میں سے نمودار ہو جاتا ہے، دشمن اس کے لئے بہت منصوبے کرتے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے اس لئے آخر اس کے ذلت چاہنے والے ذلت کی مار سے مرتے ہیں اور نامرادی ان کا انجام ہوتا ہے لیکن وہ جو اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام ہمت کے ساتھ خدا کا ہو گیا ہے وہ نامراد ہرگز نہیں مرتا اور اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے اور ضرور ہے کہ وہ جیتا رہے جب تک اپنے کاموں کو پورا نہ کرے۔ تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے۔ مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۸۲، ۸۳)

۵ جون مثالی وقارِ عمل

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۵ جون بروز جمعہ تمام مجالس اطفال کے لئے مثالی وقارِ عمل کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ ناظمین اطفال و قائدین اضلاع بھرپور کوشش اور تعاون سے اسے کامیاب سے کامیاب تر بنائیں۔

(سیکرٹری صنعت و تجارت و وقارِ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مسجد کی جدائی بشدت محسوس ہوتی ہے"

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر۔ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم گھانا (مغربی افریقہ)

(۲)

نمازیوں کیلئے خوشخبری

۷۔ حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"بشارت دے دو ان لوگوں کو جو اندھیروں میں مسجد کی طرف نماز باجماعت کے لئے چل کر آتے ہیں کہ قیامت کے دن انہیں "بالنور التام" مکمل نور سے آراستہ اور منور کیا جائیگا"

(ابوداؤد و ترمذی)

۸۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک نابینا شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ آنکھوں سے معذور ہوں اور پھر میرے پاس کوئی ایسا آدمی بھی نہیں جو مجھے مسجد تک لے آئے اس لئے مجھے اجازت مرحمت فرمائیے کہ میں گھر پر ہی نماز ادا کر لیا کروں حضورؐ نے اسے اجازت مرحمت فرما دی کہ ٹھیک ہے گھر پر نماز پڑھ لیا کرو جب وہ جانے لگا تو حضورؐ نے اسے بلایا اور دریافت فرمایا کیا تم اذان سنتے ہو آنکھوں سے معذور شخص نے عرض کی حضور اذان کی آواز تو سنتا ہوں آپؐ نے فرمایا تو پھر مسجد ہی نماز ادا کرنے آؤ

۹۔ اسطرح حضرت ابن ام مکتومؓ جو آنکھوں سے معذور ایک اور صحابی تھے انہوں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ حضورؐ مدینہ میں بہت سے کیڑے مکوڑے اور موذی جانور ہیں اور آنکھوں سے معذور ہونے کی وجہ سے مسجد میں حاضر ہونا سخت مشکل ہوتا ہے آپؐ دریافت فرمایا کہ کیا تم حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح کی آواز سنتے ہو انہوں نے عرض کی حضورؐ سنتا ہوں تو آپؐ نے فرمایا بس پھر مسجد آؤ!

میرے عزیز بھائیو! دیکھ لو کہ آنکھوں سے معذور صحابہؓ جن کے راستہ میں گرم پتھر۔ موذی جانور۔ کیڑے مکوڑے، درندے تھے کو بھی گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ملی اور پھر ان لوگوں نے خوشی محسوس کی کہ اگر ان کے گھر مسجد کے نزدیک ہوں گے تو چل کر آنے کا جو ثواب ملے گا اس سے محروم ہو جائے گی تو ——

کیسا پھر ایسے احباب جن کو اللہ تعالیٰ نے صحت دی۔ تندرستی دی۔ فراغت دی۔ اور جن کا گھر مسجد سے بالکل قریب اور آنکھیں بالکل روشن ہیں، کہاں تک جائز ہوگا کہ وہ نماز کے لئے مسجد نہ آئیں

اللہ بھلا کرے ذرا سوچیں اور غور و فکر کریں

۱۰۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی

نماز باجماعت ادا کرنے والوں کے لئے جہاں بشارتیں ہی بشارتیں ہیں وہاں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں پر سخت ناراضگی کا بھی اظہار فرمایا جو نماز باجماعت کے لئے مساجد نہیں آتے آپؐ نے فرمایا کہ

"دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو نماز کے لئے نہیں آتے"

اللہ تعالیٰ معاف فرمائے اس ناراضگی سے جو نماز باجماعت کی ادائیگی کی سستی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہو (ثلاث عشرۃ کاملۃ)

ارشاد حضرت اقدس

حضور فرماتے ہیں

"یہ جو پانچ وقت نمازوں کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ یعنی قائم کرو نماز کو دلوکِ شمس سے

اب دیکھو خدا تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دلوکِ شمس سے لیا ہے۔ دلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دلوک ہے

اب دلوک سے لیکر پانچ نمازیں رکھ دیں اس میں حکمت اور سر کیا ہے قانونِ قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں پس طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب حزن اور ہم و غم کے آثار شروع ہوتے ہیں"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۵)

نماز باجماعت کے فوائد سے متعلق حضور اقدس فرماتے ہیں

"نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی جہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے پھر اس وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی مسجد میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی مسجد میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں اور کل زمین کے مسلمان سال میں ایک دفعہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں ان تمام احکام کی غرض وحدت ہے"

(میگزین لدھیانہ)

حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار برکتیں اور رحمتیں آپ پر ہوں آمین) نے ایک جگہ لکھا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے آگے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے۔

حضرت مصلح موعود خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو نماز باجماعت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

"خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ اپنا وقت زیادہ تر ایسے کاموں میں لگائیں جو واقعہ میں اسلام کی شان کے مطابق ہوں مثلاً نمازوں کی پابندی نمازیں گھر میں بھی پڑھو تو اذان دے کر پڑھو اگر مرد نہ ہو تو عورتیں باجماعت نماز ادا کریں۔ لجنہ اماء اللہ کو چاہئے کہ وہ عورتوں کو تلقین کرے کہ مائیں اپنے بچوں کو ساتھ لے کر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں اگر ایسا ہو جائے تو جماعتوں میں بیداری پیدا ہو جائے گی اور مسجد میں نہ جانے والوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی"

(الفضل ۱۰ مئی ۱۹۴۸ء)

پیار اور محبت کا جہاد

نماز باجماعت کی ادائیگی ایک اہم فریضہ ہے جس سے کوتاہی یقیناً گناہ ہے۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو پیار اور محبت کے ساتھ ایسے بھائیوں کو سمجھاتے رہنا چاہیئے جو نماز کے پابند نہیں یا نماز کے لئے مساجد میں نہیں آتے

پیار اور محبت ہی سے دل گھائل کئے جا سکتے ہیں اور یہی ایک نسخہ ہے اگر سختی بھی کرنی ہو تو مناسب اور موقع کے لحاظ سے اوّل تو یہی بات درست ہے کہ اگر ہمارے والدین شروع ہی سے جب بچہ گھر کی چار دیواری کے اندر ہوتا ہے اسے اخلاق حسنہ سکھائیں اور نماز جیسی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائیں اور پھر نماز سکھائیں اور جب نماز کا وقت آئے تو بچہ کو بھی ساتھ کھڑا کر لیا جائے اور مسجد جاتے وقت اسے بھی ساتھ لے جائیں تو امید ہے کہ بچہ بڑا ہو کر خود ہی نماز باجماعت ادا کرنے لگے گا۔

سب سے بڑی ذمہ داری تو والدین ہی کی ہے اس کے علاوہ ایک حدیث نبوی پر ایک اور رنگ میں بھی عمل کر کے دیکھ لیا جائے جیسا کہ مروی ہے کہ

ایک جنگ میں جب صحابہ کرامؓ پیچھے ہٹے تو چونکہ وہ اپنی عورتیں بھی جنگوں میں ساتھ لے جاتے تھے تو جب صحابہؓ واپس اپنے خیموں کی طرف دوڑ رہے تھے تو ان کی عورتوں نے خیموں کے ڈنڈے اکھاڑ کر اپنے بھائیوں، خاوندوں اور بیٹوں کو میدان جنگ کی طرف دھکیلا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو میدان جنگ میں ہیں اور تم ادھر بھاگ رہے ہو

تو اس حدیث نبویؐ پر اب اس طرح عمل کیا جا سکتا ہے کہ جوں ہی اذان سنائی دے گھروں میں ہماری بیبیاں، ہماری مائیں اور بہنیں اپنے اپنے خاوندوں کو، بھائیوں کو، بیٹوں کو مساجد کی طرف بھیجیں اور کہیں جاؤ مسجد میں نماز پڑھ کر آؤ

اس حدیث پر عمل بھی پیار اور محبت سے اور ایک حکم خداوندی پر عمل پیرا کرانے کے لئے جوش و جذبہ سے کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے بھائی ضرور مساجد کی طرف آنا شروع کر دیں گے جو نہیں آتے۔

سب سے بڑا ہتھیار

ان سب باتوں پر عمل کرنے باوجود کہ ماں باپ بچوں کو بچپن ہی سے نماز کا سبق دیں۔ نماز کی افادیت و اہمیت بتلائیں، پھر کوشش بھی کریں

ایک بڑا ہتھیار اور عظیم الشان ہتھیار دعا کا ہتھیار ہے۔

ایسے بھائی کے لئے، ایسے بچے کے لئے دعا کی جائے۔ والدین خود اپنے بچوں کے لئے دعائیں کریں کیونکہ والدین کی دعا ضرور عند اللہ مقبول ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خود اس ارشاد پر کہ

"نماز باجماعت قائم کرو"

عمل پیرا ہونے کی توفیق دے اور جب ہم کسی کو نصیحت کریں تو ہماری زبانوں میں تاثیر ڈال دے اور ایسے بھائیوں کی ہدایت کے سامان پیدا فرمائے جو مساجد کی برکات اور نماز کی افادیت سے محروم ہیں

تاکہ اسلامی معاشرہ اور وحدت قومی و ملی پیدا ہو جائے

اے خدا تو ایسا ہی کر آمین

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ دمہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ صاحبہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

(محمود انور خوشنویس۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احباب جماعت کیلئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں۔ ہر قصبہ شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے

۲۔ نوافل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ [illegible] تدبر کے ساتھ پڑھی جائے

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

۱۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

۴۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

سیدنا حضرت مصلح موعود کی جماعت کو دعوت

حضور وقف زندگی اور مدرسہ احمدیہ (اب جس کا نام جامعہ احمدیہ ہے۔ ناقل) میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالبعلم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے"

امراء اضلاع و صدران جماعت احمدیہ، قائدین خدام الاحمدیہ، مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ نوجوانوں کو وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا لیکن درخواستیں ۳۰ر جون ۱۹۸۱ء وکالت دیوان کو پہنچ جانی چاہئیں

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نماز جنت کی چابی ہے۔ نماز بے حیائیوں سے روکتی ہے۔ (حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیڈا کی مختلف جماعتوں میں جلسہ بیاد پیشگوئی مصلح موعود

(مکرم منیر الدین صاحب شمس امیر و مشنری انچارج کینیڈا)

پیشگوئی مصلح موعود کی مناسبت سے ۲۰ر فروری کو ہر سال جماعت احمدیہ مختلف جگہوں پر جلسے منعقد کر کے پیشگوئی میں مذکورہ صفات پر روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کرتی ہے کہ اس پیشگوئی کے حقیقی مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی ہیں۔

چنانچہ کینیڈا کی مختلف جماعتوں میں ۲۲ر فروری کو (اتوار کی وجہ سے) اس سلسلہ میں جلسے منعقد کرنے کے لئے احمدیہ گزٹ کے ذریعہ جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کو تحریک کی گئی تھی۔ بعض جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹوں کا خلاصہ قارئین کے استفادہ کے لئے پیش خدمت ہے۔

میٹرو ٹورانٹو

جلسہ کے لئے کچھ عرصہ قبل ہوارڈ ہیگ سکول کا ہال کرایہ پر حاصل کر لیا گیا تھا مستورات کے لئے علیحدہ پردہ کا انتظام تھا نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد جلسہ خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت مکرم محمد الیاس خان صاحب نے کی اردو نظم کا ترجمہ بھی سنایا مکرم منیر علی صاحب زبیری نے سیدنا حضرت اقدس کی نظم بابت پسر موعود

"بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں خاکسار نے پیشگوئی کی غرض و غایت اور پس منظر بیان کرنے کے علاوہ پیشگوئی کے الفاظ اردو اور انگریزی میں سنائے۔ خاکسار کے بعد مکرم علی جان صاحب نے اردو میں تقریر کی۔ عنوان تھا "حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی مصلح موعود ہیں" آپ نے اپنی تقریر میں حضرت اقدس کی کتب سے مختلف حوالے پیش کرتے ہوئے ثابت کیا کہ مصلح موعود نے حضرت اقدس کی اولاد ہی سے ہونا تھا اور نو (۹) سال کے اندر اندر پیدا ہونا تھا۔ نیز حضرت اقدس نے اپنی زندگی ہی میں اپنی کتب میں تحریر فرما دیا تھا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی پیشگوئی کے مطابق مصلح موعود ہیں

آپکی تقریر کے بعد مکرم میجر شمیم احمد صاحب نے پیشگوئی میں بیان کردہ ایک پہلو کہ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" پر تقریر کی آپ نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے عہد کی ابتدا سے جن مشکلات و مصائب کا سامنا آپکو کرنا پڑا اس کا تفصیل سے ذکر کر کے بتایا کہ خدائی وعدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپکو ہر مصیبت و مشکل سے بچایا اور اپنا سایہ آپکے سر پر رکھتے ہوئے آپکو ہر طرح سے کامیاب و کامران فرمایا۔

بعد ازیں اطفال کی نمائندگی کرتے ہوئے عزیز حارث خان ابن مکرم محمد دانیال خان صاحب نے حضرت پسر موعود پر مختصر مگر جامع و دلچسپ مضمون پڑھ کر سنایا جس کے بعد مکرم جمیل سعید آف ACTON نے حضرت فضل عمر کی یاد میں مکرم مبارک احمد صاحب عابد کی لکھی ہوئی مشہور نظم

"اے فضل عمر تیرے اوصاف کریماں
تبلا ہی نہیں سکتا میرا فکر سخنداں"

نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اسکے بعد ہمارے مصری احمدی دوست مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے حضرت فضل عمر کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے پیشگوئی میں مذکورہ صفت "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر روشنی ڈالی اور مختلف واقعات سے ثابت کیا کہ خدا تعالیٰ آپکو غیب کی خبریں دیا کرتا تھا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ کو واقعی خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا تھا۔

خاکسار کے کہنے پر نیشنل پریذیڈنٹ مکرم خلیفہ عبد العزیز صاحب نے نئے مشن ہاؤس کے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہوئے دوستوں کو دعا کی تحریک کی کہ اللہ تعالیٰ اس مشن ہاؤس کو جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے آمین۔

آخر میں دعا سے قبل خاکسار نے مختصراً پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو تلقین کی کہ ایسے جلسوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے ان عظیم بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں اس لئے ہمیں آج سے یہ عہد کرنا چاہیئے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح نبھانے کی بھرپور کوشش کریں گے دعا کے بعد اس مبارک تقریب کی مناسبت سے سب حاضر احباب و خواتین کی خدمت میں چائے اور پیسٹریاں وغیرہ پیش کی گئیں۔

اس کا انتظام پریذیڈنٹ جماعت لوٹرانٹو مکرم سید شریف احمد صاحب آف منصوری کی زیر نگرانی خدام الاحمدیہ نے کیا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

بک سٹال

اس موقعہ پر پہلی مرتبہ خاکسار کے کہنے پر کتب کا سٹال لگایا گیا اور قادیان سے آمدہ کیلنڈرز کے علاوہ مختلف کتب برائے فروخت رکھی گئیں۔ اس کا انتظام مکرم داؤد احمد صاحب جہلمی نے کیا

فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کتب اور کیلنڈرز سات ڈالرز کے فروخت ہوئے

چندے

حسب معمول دوستوں کی سہولت کے لئے چندہ کی وصولی کے لئے بھی علیحدہ میز پر انتظام تھا جہاں مکرم مظہر علی صاحب زبیری سیکرٹری مال لوٹرانٹو موجود تھے۔

حاضرین کی تعداد لشٹوں مستورات ڈیڑھ صد کے قریب تھی۔

کیلگری

۲۲ر فروری کو پیشگوئی مصلح موعود کی یاد میں کیلگری جماعت کے زیر انتظام جلسہ مشن ہاؤس کیلگری میں زیر صدارت مکرم راجہ باسط احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت منعقد ہوا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ مکرم عبد الباری صاحب احمدی نے تقریر کرتے ہوئے حضرت فضل عمر کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کرتے ہوئے پیشگوئی میں مذکورہ بعض صفات کی وضاحت کی اور ثابت کیا کہ دراصل پیشگوئی کے حقیقی مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی ہیں آخر میں مکرم راجہ باسط احمد صاحب نے احباب جماعت کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اجتماعی دعا کے بعد یہ بابرکت جلسہ برخواست ہوا۔

ایڈمانٹن

ایڈمانٹن جماعت کے زیر انتظام بھی ۲۲ر فروری کو پیشگوئی پسر موعود کے سلسلہ میں جلسہ ہوا تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سید حمید شاہ صاحب نے اپنی تقریر میں حضرت اقدس کی عظیم پیشگوئی پسر موعود پڑھ کر سنائی اور اس میں مذکورہ مختلف صفات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کیا کہ پیشگوئی کے مطابق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی پسر موعود ہیں۔

آخر میں پریذیڈنٹ جماعت مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب شاہد نے اجتماعی دعا کرانے سے قبل حاضر دوستوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تحریک دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو بہتر رنگ میں خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین۔

اس موقعہ پر چائے اور شیرینی کا بھی انتظام کیا گیا تھا جس میں مکرم ناصر خان صاحب نے کافی مدد کی اسیطرح سارے پروگرام کی ویڈیو فلم مکرم نعمت اللہ خان صاحب نے بنائی۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

وینکوور

وینکوور جماعت کے زیر انتظام بھی یہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم عبد الحی صاحب بٹ نے انبیاء کی آمد کا مقصد ان کی صداقت کے دلائل و پہچان بیان کرنے کے علاوہ حضرت اقدس کی پیشگوئیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے پسر موعود کے متعلق پیشگوئی بالوضاحت بیان کی۔

تین غیر از جماعت دوست بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے" (حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو روزہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ قیادت علاقہ راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کا دو روزہ اجتماع مورخہ ۹-۱۰ اپریل ۱۹۸۱ء بروز جمعرات و جمعہ کھاریاں ضلع گجرات کے نو تعمیر شدہ احمدیہ ہال میں منعقد ہوا جس میں مرکز سے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت اور راولپنڈی سے مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی شریک ہوئے۔

اجتماع کی زیادہ سے زیادہ حاضری ۸۵۰ رہی جس میں خدام کی تعداد ۵۵۰ تھی۔ اجتماع کا افتتاح ۹ اپریل کو نماز عصر کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے اس اجتماع کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ "یہ اجتماع انشاء اللہ بہت کامیاب ہوگا"۔ اپنے آقا کے اس دعائیہ فقرے کو سن کر تمام خدام میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ محترم صدر صاحب نے اپنے خطاب میں تیاری علاقہ کی ان کوششوں کو سراہا۔ جن کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے بیس سال کے توقف کے بعد علاقائی سطح پر اس ڈویژن میں اجتماع منعقد کیا گیا۔

محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے مختلف موقعوں پر تین تقاریر کیں۔ اپنے ایک خطاب میں انہوں نے اپنے دورہ بنگلہ دیش کے ایمان افروز حالات سنائے اور ایک خطاب "پندرھویں صدی اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تھا جس میں انہوں نے فرمایا کہ غلبہ اسلام کی صدی کے لئے ہمیں علمی اور عملی لحاظ سے بھرپور تیاری کی ضرورت ہے۔

محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے "سیرت حضرت بلال رضؓ" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور خدام سے اپنے میں بلالی جذبہ پیدا کرنے پر زور دیا۔

محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت راولپنڈی کی تقریر کا عنوان تھا "خاک جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا"

اس پُر معنی علمی تقریر میں محترم امیر صاحب راولپنڈی نے واضح کیا کہ جس طرح دانہ خاک میں مل کر ہی ایک پودے کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر ایک وقت میں اس کی ہری کونپلیں نکلتی ہیں۔ اس طرح روحانی لحاظ سے جب تک انسان عجز کا انتہائی مقام حاصل نہیں کرتا اور عاجزی اور فروتنی کو اختیار نہیں کرتا اسے خدا کا وصال حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور وہ روحانی پھل نہیں پا سکتا۔

"اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ" کے موضوع پر محترم منور احمد صاحب خورشید مربی سلسلہ مقیم کھاریاں نے اپنے خطاب میں ایمان افروز واقعات کی روشنی میں واضح کیا کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر آج کی دنیا عمل کرے تو دنیا جنت کا نمونہ بن سکتی ہے۔

پہلے روز کے دوسرے اجلاس کی صدارت مکرم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت سیالکوٹ شہر نے کی۔ دوسرے روز کا پہلا اجلاس مکرم چوہدری منیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کی صدارت میں ہوا۔ محترم امیر صاحب ضلع نے اپنے صدارتی خطاب میں خدا کو نظم و ضبط کی اہمیت سے روشناس کیا اور فرمایا کہ تنقید اچھی چیز ہے۔ اگر انسان اسے اپنی ذات سے شروع کرے کیونکہ اس طرح انسان کو اپنی اصلاح کا موقع ملتا ہے۔

اختتامی اجلاس محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر صدارت بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ مبارک احمد سیف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ راولپنڈی نے سال گذشتہ کی کارگذاری کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور بتایا کہ ۲۰ سال کے بعد علاقائی سطح پر منعقد ہونے والے اس اجتماع کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ۶۵ خدام سائیکلوں پر سفر کر کے ڈویژن کے مختلف علاقوں سے اس اجتماع میں شریک ہوئے ہیں۔

صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے علمی اور ورزشی مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام اور ٹیموں میں انعامات تقسیم کئے۔ سائیکلوں پر سفر کرنے والے خدام کو سندات امتیاز دی گئیں۔ حاضری کے لحاظ سے ضلع گجرات اوّل رہا۔ جس کی ۷۵ نفر مجالس کی نمائندگی ہوئی۔

محترم صدر صاحب نے اپنے خطاب میں نئی صدی کے دوران حضور ایدہ اللہ کے پیش فرمودہ تعلیمی اور تربیتی پروگراموں پر عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور خدام کو تربیتی کلاس میں شرکت کی تحریک کی۔ خاکسار ملک محمود احمد قائد علاقہ نے تمام مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماع تقریباً ۴ بجے پُرسوز دعا کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ تقریباً تمام اضلاع نے یک ایک خود ساختہ خیمہ نصب کیا تھا۔ یہ مرکزی اجتماع کے پہلے سال کے طور پر تھا۔ حلقہ سبزہ زار راولپنڈی صدر کو خوبصورت خیمہ نصب کرنے پر انعام ملا۔ اجتماع کو کامیاب بنانے میں کھاریاں کے انصار نے بھی بھرپور حصہ لیا اور وقار عمل میں شریک رہے۔ مقام اجتماع جھنڈیوں اور "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کے بینرز سے مزین تھا۔ لاؤڈ سپیکر اور روشنی وغیرہ کا معقول انتظام تھا۔ رات خدام نے خیموں اور ہال میں ہی بسر کی اور علاوہ پنجگانہ نمازوں کے نماز تہجد بھی باجماعت ادا کی۔ درس قرآن کریم درس حدیث اور درس ملفوظات کا بھی انتظام تھا۔

اجتماعی کھیلوں میں رسہ کشی اور والی بال کے مقابلے ہوئے۔ اور انفرادی مقابلوں میں لمبی چھلانگ۔ فدحتہ سائیکل ریس اور دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ علمی مقابلوں میں تلاوت۔ نظم۔ اذان۔ تقریر۔ بیت بازی۔ اور عام دینی معلومات کے مقابلے ہوئے۔ ایک سوال و جواب کی دلچسپ محفل بھی منعقد ہوئی۔ جس میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ نے دینی اور عام معلومات پر سوالوں کے جوابات دیئے۔

غرض یہ ایک نہایت کامیاب اور بابرکت اجتماع تھا۔ جس نے خدام میں ایک بیداری کی لہر پیدا کی۔

خدا سے دعا ہے کہ وہ اس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(ملک محمود احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ راولپنڈی)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پتوعاتل ضلع سکھر کا سکھر شہر سے اپنے گھر آتے ہوئے موٹر سائیکل کا حادثہ ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ ان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں۔ تکلیف بہت زیادہ ہے۔ سکھر کے سول ہسپتال میں علاج ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال انڈسکھ ڈویژن سکھر)

(۲) میری بچی عزیزہ بشریٰ کریم کھوکھر کو چھ ماہ سے بازوؤں میں شدید تکلیف ہے۔ علاج کے باوجود ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور ہماری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔

(عبدالکریم کھوکھر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۳) میرے دوست: ظفر اقبال بیوٹی سٹمپڑ والے تقریباً ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(حافظ محمد ابراہیم شاہد۔ ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

براہ کرم اس امر کی تسلی کر لیجئے کہ

- آپ کی مجلس کی تجنید مکمل ہے۔
- آپ کی مجلس کے ہر خادم کا نام فہرست تجنید میں درج ہو چکا ہے۔
- آپ نے فہرست تجنید کی ایک نقل مرکز میں بھجوا دی ہے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر رپورٹ دورہ فیصل آباد

۱۰ مئی کو خاکسار (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ) نے دو نائبات عزیزہ شاہین روحی اور عزیزہ امۃ الباسط فیصل آباد جا کر جلسہ تقسیم انعامات یوم والدین میں شرکت کی۔ جلسہ مسجد فضل فیصل آباد میں شام چار بجکر پانچ منٹ پر خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ پہلے ایک بچی نے تلاوت قرآن کریم کی۔ پھر نظم دو ترنم سے خوش الحانی سے ناصرات کی ایک ممبر نے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے ناصرات کا عہد نامہ دہرایا۔ اور متعدد بچیوں نے مختلف دینی مواضیع پر تقاریر کیں۔ درمیان میں ناصرات کا ترانہ کئی بچیوں نے ترنم سے پڑھا۔ بعدہٗ خاکسار نے تقریر کی جس میں ناصرات کی معزز ماؤں کو اس طرف توجہ دلائی کہ جب کسی بڑے آدمی کی طرف سے کسی کو کوئی اعزاز دیا جاتا ہے تو اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ خود کو اس کا اہل ثابت کرے۔ دنیا کے سب سے بڑے انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ماؤں پر سب سے بڑا احسان ہے کہ آپ نے انہیں یہ اعزاز بخشا کہ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے لہٰذا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق کہ ماں جتنی عمدگی سے بچیوں اور بچوں کی دینی و اخلاقی تربیت کرے گی اتنی ہی اعلیٰ درجہ کی جنت بچوں کو ملے گی ماؤں کو پوری توجہ سے بچوں خصوصاً بچیوں کی تربیت کرنی چاہیئے کہ بچیاں آئندہ نسل کی دیکھ بھال کرنے والی ہونگی۔ تعلیم القرآن، نماز سکھانا، اجلاس میں بھیجنا، چندہ دلوانا، اخلاق آداب، حیا، خانہ داری اور حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے مقرر کردہ پانچ نکات سچائی، صفائی امانت، دیانت، محنت اور پابندیٔ وقت کے اوصاف بچیوں میں پیدا کریں اور دینی تربیت کے لئے جو قدم بھی وہ اٹھائیں گی۔ اس کے نتیجہ میں ناصرات اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا پھل پہلے پہلے کے قابل ہو سکیں گی۔ [illegible] بچیاں ماں کا نمونہ دیکھتی ہیں۔ اس لئے اپنی دینی و اخلاقی حالت کی اصلاح پہلے ضروری ہے۔ اسی طرح خود بھی سادگی سے رہیں اور پردہ کریں تاکہ ناصرات کو جب وہ بڑی ہوں پردہ کی عادت آسانی سے ہو جائے ناصرات کی سیکرٹری سے تعاون کریں کہ وہ بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت میں آپ کی مددگار رہے۔

بچیوں سے خاکسار نے یہ گذارش کی کہ صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے بچوں بچیوں کے حقوق محفوظ کئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بچیوں کو زندہ درگور کرنے کی رسم کو نہ صرف ختم کیا بلکہ بچیوں کے بارہ میں ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اپنی تین لڑکیوں یا دو یا صرف ایک لڑکی کی بھی اچھی طرح پرورش اور تربیت کرے گا وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔ اس طرح گویا لڑکی کو اس کے والد کے لئے جنت میں جانے کا ایک ذریعہ قرار دیا ہے۔ اس لئے بچیوں کو فرض ہے کہ وہ دین کی تعلیم حاصل کریں۔ دنیا کی تعلیم خدمت دین کرنے کے لئے بطور ایک ذریعہ کے حاصل کریں۔ وہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ خواہ گھر میں، خواہ سکول یا کسی مجلس میں وہ ناصرات کی ممبر رہے ہیں۔ دوسری حیثیت ثانوی ہو گی اس لئے وہ دوسری بچیوں کی غلط باتوں میں نقل نہ کریں سادگی سے رہیں نمازیں پڑھیں اور لاہور میں جائیں۔ فضول خرچی اور لغو باتوں سے بچیں۔ اپنے جیب خرچ میں سے پس انداز کر کے چندہ ممبری اور چندہ وقف جدید ادا کریں۔ مرکز سے جو بھی حکم آئے اس پر عمل کریں۔ سلسلہ کے لئے قربانی کا جذبہ قائم رکھیں اپنی معزز ماؤں کی پوری فرمانبردار بچیاں بنیں اور ان کی خدمت کریں کہ جنت ان کے قدموں تلے ہے۔

بہنوں اور بچیوں دونوں سے درخواست کی گئی کہ ہمارے کاموں میں جو کمی رہ جائے یا بچیوں کی تربیت میں خامی ہو اس کے لئے بہت دعائیں کریں کہ حضرت اقدس نے دعا کو تربیت اولاد کے لئے بہترین ذریعہ قرار دیا ہے۔ بلاشبہ دینی، تعلیم اور تربیت بھی دین کی بڑی خدمت ہے۔

آخر میں خاکسار نے حضرت اقدس کے دو اشعار اور ان کے ترجمہ کے بعد تقریر ختم کی۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر بجائے آفت شود پیدا
چناں خوش دار او را ایں خدائے قادر مطلق
کہ در ہر کار و بار حال او جنت شود پیدا

۱۹۔ بچیوں کو سالانہ امتحان میں اوّل، دوم، سوم پوزیشن لینے پر انعامات تقسیم کئے گئے۔ انعامات اس عاجزہ نے تقسیم کئے۔ حاضری چار سو تھی۔ دو درجن مائیں اور اتنی ہی بچیاں تھیں۔ جلسہ چار بجے شام شروع ہو گیا۔ تمام بچیاں خاموشی اور سلیقہ سے بیٹھی رہیں۔ آخر میں محترم جناب امیر صاحب نے بہنوں اور بچیوں سے خطاب فرمایا۔ پردہ کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اسلامی اخلاق پیدا کرنے کی تلقین کی پھر دعا کروائی اور یوں یہ جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل میں

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر الفضل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیں
فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش: ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی زخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھوالشافی) دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷
ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ) دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں نئے سکولوں کا اجراء

بقیہ صفحہ اول

نے کی۔ تلاوت کے بعد طلباء نے ملک کا قومی ترانہ پڑھا۔ اس کے بعد اس علاقہ کی ایک مقبول اور بارسوخ شخصیت جناب الحاج عبدالرحمٰن صاحب نے حاضرین کو مہمانانِ کرام سے متعارف کروایا۔ صوبائی وزیر صنعت کے خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے خطاب کیا۔ اور جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور بتایا کہ ہم سارے دنیا کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی طرف متوجہ کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حصول تعلیم کو ہر مرد عورت پر فرض قرار دیا ہے۔ اس لئے ہم اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے جہاں کہیں بھی ہمارے لئے ممکن ہو لوگوں تک تعلیمی اور طبی سہولیات بہم پہنچانے کے خواہشمند رہتے ہیں۔

امیر صاحب موصوف نے نصرت جہاں سکیم کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ جب حضرت امام جماعت احمدیہ نے ۱۹۷۰ء میں نائیجیریا کا پہلا دورہ فرمایا تو اس وقت اس بابرکت سکیم کی بنیاد رکھی تھی۔ جس کا مقصد مغربی افریقہ کے ممالک کی طبی اور تعلیمی خدمات بجا لانا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سکیم نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور یہ سکیم دن بدن ترقی کی طرف گامزن ہے۔

اپنے خطاب کے آخر میں مکرم امیر صاحب نے سٹیٹ کے گورنر، ڈپٹی گورنر اور وزارت تعلیم کے افسران کا دلی شکریہ ادا کیا جنہوں نے دو سکولوں کے اجراء کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ چند مزید سکولوں کا اجراء بھی زیر غور ہے۔ آخر میں انہوں نے اس علاقہ کی بارسوخ شخصیت مکرم الحاج عبدالرحمٰن صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب نے اس سکول کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لئے بہت قابل قدر کوشش کی ہے۔ خدا انہیں جزائے خیر دے آمین

اس کے بعد سکول کے پرنسپل مکرم عبدالحی طاہر صاحب نے سکول کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سکول کی باضابطہ منظوری دسمبر ۱۹۸۰ء میں ملی۔ اس سکول کے جملہ بنیادی انتظامات مکرم ملک خالد احمد زفر صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول میشہ نے سرانجام دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ سکول میں ابتدائی داخلہ کے لئے چار سو طلباء نے انٹرویو دیا لیکن گنجائش کی کمی کی وجہ سے سردست صرف ۹۰ طلباء کو داخلہ دیا گیا ہے طلباء کو دیگر مضامین کے علاوہ دینیات کا مضمون بھی پڑھایا جائیگا

بعد ازاں وزیر تعلیم کا خطاب ان کے ایک نمائندہ نے پڑھ کر سنایا وزیر موصوف بعض مصروفیات کی بناء پر خود تشریف نہ لا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سکول کا آغاز درحقیقت اس سٹیٹ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے قائم کردہ پہلے سیکنڈری سکول امیشہ کے شاندار نتائج کی وجہ سے ہوا ہے۔ کیونکہ امیشہ سکول کے اعلیٰ اخلاقی و تعلیمی نتائج نے مختلف علاقوں کی کمیونٹیز کو مجبور کیا کہ وہ جماعت احمدیہ تک رسائی حاصل کریں۔ اور اپنے علاقے میں سکول کھلوائیں انہوں نے جماعت احمدیہ کو مبارکباد دی۔ اور امید ظاہر کی کہ یہ سکول بھی جماعت احمدیہ کے سکولوں کی اعلیٰ روایات کو قائم رکھے گا۔

وزیر موصوف کی تقریر کے بعد چیئرمین لوکل گورنمنٹ کونسل نے خطاب کیا۔ اور نہایت ممنونیت کے جذبات کے ساتھ اس علاقے میں سکول کھولنے پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس میں بلا تمیز مذہب و ملت تمام حاضرین نے شمولیت کی۔ جس کے بعد وزیر صاحب موصوف اور امیر صاحب نے دیگر احباب کے ہمراہ سکول کے لئے کمیونٹی کی طرف سے دی گئی جگہ کا معائنہ کیا۔ کمیونٹی نے واضح طور پر کہا ہے کہ جماعت احمدیہ سیل ہائیل زمین میں سے جس قدر چاہے لے سکتی ہے۔

متذکرہ بالا اہم شخصیات کے علاوہ علاقہ کے چار روایتی حکمرانوں اور اس علاقہ کے سب سے بڑے روایتی حکمران جو کو ملاؤ کہتے ہیں نے بھی شرکت کی۔

علاقہ کے عوام نے بھی اس تقریب میں کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ان کی مجموعی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

مخلصین جماعت احمدیہ اپنا عہد یاد رکھیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"وہ جو خود کو (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے خدا سے ایک عہد باندھا ہے جو بنیادی طور پر جماعت احمدیہ کی زندگی کا مقصد ہے اور وہ عہد یہ ہے کہ ہم دنیا میں۔ ساری دنیا میں۔ اس وسعتوں والی دنیا میں۔ اس ظالم دنیا میں۔ اس دولتمند دنیا میں۔ ہم جو غریب اور دھتکارے ہوئے ہیں دینِ اسلام کو پھیلائیں گے۔ اور اس غرض کے لئے اپنی ہر چیز جو یہ مقصود ہم سے مطالبہ کرے قربان کر دیں۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بھی اسی مقصود کے حصول کے لئے قائم ہوا ہے۔ اس میں اپنی استعداد کے مطابق فراخ دلی سے حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

(منیجر)

آنکھ کا آپریشن

بہت نازک معاملہ ہے

CATARACT.	سفید موتیا
GLAUCOMA.	کالا موتیا
PTERYGIUM.	ناخونہ
STYES.	گوہانجیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں
EYE FISTULA.	آنکھ کا ناسور
EYE ULCER.	آنکھ کا پھولا
EYE INJURY.	آنکھ کا زخم اور چوٹ

بغیر آپریشن ٹھیک ہوتے ہیں۔ معائنہ مفت۔ لٹریچر فری

کیور یو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ میڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

چوکیداروں اور مالیوں کی فوری ضرورت

نظارت ہذا میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

۱۔ چوکیدار دو اسامیاں

۲۔ ٹریننڈ مالی دو "

خواہشمند احباب فوری طور پر دفتر ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔ تحریری درخواست مع تصدیق امیر یا صدر صاحب جماعت و میڈیکل سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

(نظارت ضیافت ربوہ)

گوجرانوالہ فون نمبر 74844

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

مشہور دواخانہ

رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان رح

ربوہ فون نمبر 638

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ۔ (حکیم نظام جان والا)

-• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

-• کراچی ۹۲۹/ج طارق روڈ